11220-اللہ تعالی کے اسم "المقیت" کا معنی۔

سوال

اللہ تعالی کے اسم "المقیت" کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ابن جریر رحمہ اللہ تعالی نے اس کے معنی میں کئ ایک اقوال نقل کۓ ہیں :

المقیت : حفیظ حفاظت کرنے والا، شہید گواہ، حسب کفایت کرنے والا، اورالقائم ہرچیز کی تدبیر کرنے والا۔

توآخری معنی میں ٹھیک ہے ۔

اللہ تعالی مقیت ہے یعنی وہ ہرچیز کی حفاظت کرنے والااورہرچیزپرشاہداورقادرہے ۔

توالمقیت : کا معنی حفیظ اورقدرت والااورہرچیزپرشاھد ہے، اوروہی ہے جومخلوق کی روزی اتارتا اوران کی روزی تقسیم کرتا ہے ۔

اورالمقیت : کا معنی مدبھی ہے، وہ اللہ سبحانہ وتعالی حیوانات کا مدبر ہے یہ کہ انہیں پیدا کیا اوران میں سے اوقات گزرنے کے ساتھ کچھ نہ کچھ حلال کرتا اوراس کے عوض میں اس کے علاوہ کردیتا ہے، توانہیں ہروقت وہ چیز دیتا ہے جوکہ اس کے قائم ودائم رہنے کا سبب بنتا ہے توجب ان میں سے کچھ ختم کرنے کا ارادہ کرے تووہ چیز جواس کے بقا کا سبب ہے اسے روک لیتا ہے تووہ ھلاک ہوجاتی ہے ۔

اوربعض روایات میں المقیت کے بدلے المغیث کا لفظ آیا ہے، اورالمغیث کی تفسیر یہ کی گئ ہے کہ وہ اپنے بندوں سختیوں میں جب اسے پکارتے ہیں توان کی مدد کرتا ہے، اوران کی اس دعا کوقبول کرتا اورانہیں اس سختی سے نجات دیتا ہے ۔

اورالمغیث المجیب اورالمستجیب کے معنی میں ہے، مگریہ کہ اغاثہ افعال میں اوراستجابہ اقوال میں ہے اوربعض اوقات یہ دونوں ایک دوسرے کے لۓ استعمال ہو جاتے ہیں۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

اوروہ اپنی ساری مخلوق کا مددگار ہے اوراسی طرح وہ مظلوم کی بات کوسنتا ہے ۔

.